© rasailojaraid.com

منظور احمد

مسلم ریاست جدید کیسے بنے؟ ☆

محمود مرزا کی کتاب ''مسلم ریاست جدید کیسے بنے؟'' ایک اہم کتاب ہے جس میں ایسے بہت سے مسائل سے بحث کی گئی ہے جو مزید غور وفکر کے لیے اشارات کا کام دے سکتے ہیں۔ کتاب کی خوبی یہ ہے کہ اس میں بحث بڑے معروضی انداز میں کی گئی ہے۔ اور مصنف دلیل کو اپنے مزعومہ تصورات کے لیے استعمال کرنے کی بجائے اس کے ذریعے ان نتائج تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے جہاں دلائل لے جاتے ہیں۔ کتاب کا ذیلی عنوان ''معاشرتی رویّوں کے فکری اور کلچرل پہلوؤں پر ایک نظر'' ہے اور اس میں دس ابواب ہیں۔ پہلے باب میں ایک بہت ہی اہم موضوع سے بحث کی گئی ہے اور وہ یہ کہ مسلم دُنیا میں جدید علوم کا فروغ کیوں نہیں ہوا۔ اس کا سبب محمود مرزا نے فکری آزادی کے فقدان کو قرار دیا ہے۔

> ''اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ حکمران خلیفہ اور امیر المومنین جو سیاسی طاقت کا منبع تھے فکری آزادی کی فضا کو پنپتا گوارا نہ کر سکتے تھے اور پھر عصری تقاضوں کے مطابق پیدا شدہ مذہبی تعبیر کی اشاعت کی سہولیات موجود نہ تھیں۔''

اجمالاً یہ بات درست ہے لیکن موضوع اس بات کا متقاضی ہے کہ اس مسئلہ پر سیر حاصل بحث کی جائے۔ مغرب میں علمی انقلاب کچھ خاص حالات کی وجہ سے رونما ہوا جو غالباً مسلم دُنیا میں موجود نہیں تھے۔ لیکن دوسری جنگِ عظیم کے بعد جب مسلمان ممالک کو استعمار سے آزادی ملی تو وہ، اُن استعماری قوتوں کی مثال سے کیوں فائدہ نہیں اُٹھا سکے جو بعض دوسرے

(☆) مسلم ریاست جدید کیسے بنے؟ از محمود مرزا [illegible]

© rasailojaraid.com